

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین میں کوئی چوپایہ نہیں مگر اللہ کے ذمہ اس کی روزی ہے اور وہ اس کے دائمی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝

ٹھکانے اور عارضی ٹھکانے کو جانتا ہے۔ سب کچھ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ دن

أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

میں اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون

أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ

اچھے عمل والا ہے۔ اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم زندہ کر کے اٹھائے

مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

جاؤ گے موت کے بعد تو ضرور کافر کہیں گے کہ یہ نہیں ہے

إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ

مگر کھلا جادو۔ اور اگر ہم ان سے عذاب مؤخر کر دیں

إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولَنَّ مَا يَحِبُّهُ ۚ إِلَّا يَوْمَ

ایک معلوم وقت تک کے لیے تب بھی وہ یقیناً کہیں گے کہ کس نے عذاب کو روک رکھا ہے؟ سنو! جس دن

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

وہ عذاب اُن کے پاس آئے گا تو اُن سے ہٹایا نہیں جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہ عذاب جس کا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

وہ مذاق اڑا رہے تھے۔ اور اگر انسان کو ہم اپنی طرف سے رحمت چکھائیں

ثُمَّ نَرْعُهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَكَيْفُوسٌ كَفُورٌ ۝

پھر اس سے اس کو چھین لیں، تو یقیناً وہ مایوس ناشکرا بن جاتا ہے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ

اور اگر ہم اسے نعمت چکھائیں کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو تو ضرور وہ کہے گا کہ مجھ سے

السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ

برائیاں دور ہو گئیں۔ یقیناً وہ اترانے والا، فخر کرنے والا ہے۔ مگر وہ لوگ

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ

اور بڑا اجر ہے۔ شاید آپ چھوڑ دیں اس کے بعض حصہ کو جو آپ کی طرف وحی کیا

إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ

جارہا ہے اور آپ کا سینہ اس کی وجہ سے تنگ ہو رہا ہے، یہ اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ

کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

اور اللہ ہر چیز پر کارساز ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا؟

قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَةٍ وَادْعُوا

آپ فرما دیجیے کہ تم اس کے جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور تم

مَنْ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

ان کو بھی بلا لو جن کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔

فَالْتَمِمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ

پھر اگر وہ تمہاری بات کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے وہ اللہ کے علم سے ہے

اللَّهُ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر کیا تم اسلام لاتے ہو؟

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوفٍ

جو دنیوی زندگی چاہے گا اور اس کی زینت، تو ہم اُن کو اُن کے اعمال کا دنیا میں

إِلَيْهِمْ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝

پورا پورا بدلہ دے دیں گے اور ان کے لیے اس میں کمی نہیں کی جائے گی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ

ان لوگوں کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہوگا۔

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلُ مَا كَانُوا

اور بے کار ہو جائیں گے وہ عمل جو انہوں نے دنیا میں کیے اور باطل ہوں گے وہ جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ

کرتے تھے۔ کیا پھر وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے اور اللہ کی طرف سے

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ

ایک شاہد اس کے ساتھ ساتھ ہے اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی۔

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ

یہ لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کرے گا گروہوں میں سے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ

تو دوزخ اس کی وعدہ کی جگہ ہے۔ پھر آپ اس کی طرف سے شک میں نہ رہئے۔ یقیناً یہ

الْحَقُّ مِّن رَّبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٨﴾

حق ہے آپ کے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔ یہ لوگ

يُعَرِّضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ ہیں

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو! اللہ کی لعنت ہے

عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

ظالموں پر۔ ان پر جو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں

وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٢٠﴾

اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

یہ لوگ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۚ يُضَعِّفُ

اور ان کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی نہیں ہوگا۔ ان کے لیے

لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا

عذاب دوگنا کیا جائے گا۔ وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور نہ

كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿۱۰﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

دیکھ سکتے تھے۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۱﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ

اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً یہ

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور نیک کام کرتے رہے اور اپنے رب کی طرف عاجزی کی۔ یہ لوگ

الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ

جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں جماعتوں کا حال ایسا ہے

كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ

جیسا کہ اندھا اور بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا۔ کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر

مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا

ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا

إِلَىٰ قَوْمِهِ ۚ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ

ان کی قوم کی طرف کہ میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ یہ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ کی۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلِيمٍ ﴿۱۶﴾ فَقَالَ

یقیناً میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ پھر آپ

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَرَىٰ

کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم آپ کو نہیں دیکھتے

إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا تَرَىٰكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ

مگر اپنے جیسا انسان اور ہم آپ کو نہیں دیکھتے کہ آپ کا اتباع کیا مگر ان لوگوں نے جو

أَرَادْنَا بِآدَىٰ الرَّأْيِ ۖ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا

ہم میں سب سے زیادہ ذلیل ہیں سرسری نظر میں۔ اور ہم تمہارے لیے اپنے پر کوئی فضیلت بھی

مِنْ فَضْلٍ ۚ بَلْ نُنَظُّكُمْ كَذِبِينَ ﴿۱۷﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ

نہیں دیکھتے، بلکہ ہم تمہیں جھوٹا گمان کرتے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری

إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَيْنِي رَحْمَةً

کیا رائے ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِي فَعَبَّيْتُ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزِلْ مَكُوهَا وَأَنْتُمْ

رحمت عطا کی ہو، اور وہ روشن راستہ تم پر چھپا دیا جائے۔ تو کیا ہم تم سے اس ہدایت کو زبردستی چپکا دیں اس حال

لَهَا كِرْهُونَ ۝ وَ يَقُومِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ

میں کہ تم اس کو نا پسند کرتے ہو؟ اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا۔

إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ

میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور میں ان کو دھتکارنے والا نہیں ہوں جو ایمان

أَمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّلِقُوا رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَرَىٰكُمْ قَوْمًا

لائے ہیں۔ یقیناً وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُونَ ۝ وَ يَقُومِ مَن يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ

جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! کون بجائے گا مجھ کو اللہ کی گرفت سے

إِنْ طَرَدْتَهُمْ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

اگر میں انہیں دھتکار دوں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ إِنِّي

اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلِكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ

فرشتہ ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں اُن لوگوں کے متعلق جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ

لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۝

اللہ اُن کو ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔

إِنِّي إِذَا لِّبَنِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا يَنْفُخُ قَدْ جَدَلْتَنَا

یقیناً تب تو میں ظالموں میں سے بن جاؤں گا۔ انہوں نے کہا اے نوح! یقیناً آپ نے ہم سے جھگڑا کیا، پھر

فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ

آپ نے ہم سے بہت زیادہ جھگڑا کر لیا، اس لیے آپ ہمارے پاس لے آئیے وہ عذاب جس سے آپ ہمیں ڈرارہے

مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ

ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ عذاب تو تمہارے پاس صرف اللہ ہی لائے گا

شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۱۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي

اگر وہ چاہے گا اور تم اس وقت اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔ اور تمہیں میری نصیحت فائدہ نہیں دے گی

إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ

اگر میں چاہوں کہ میں تمہارے لیے خیر خواہی کروں اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنے کا

أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۴﴾

ارادہ کرے۔ وہی تمہارا رب ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرے اوپر میرا جرم ہے

وَأَنَا بَرِيءٌ ۖ مِمَّا تَجْرِمُونَ ﴿۱۵﴾ وَ أُوْحِيَٰٓ إِلَىٰ نُوْحٍ

اور میں تمہارے جرموں سے بری ہوں۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ

آپ کی قوم میں سے ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہ جو ایمان لا چکے

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلَكَ

اس لیے آپ مایوس نہ ہوں اُن حرکتوں کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ کشتی بنائیے

بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحَيْنَا ۖ وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے اور آپ ہم سے گفتگو نہ کیجیے ان کے بارے میں

ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿۱۷﴾ وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۖ

جو ظالم ہیں۔ اس لیے کہ یہ غرق کیے جائیں گے۔ اور کشتی بنا رہے تھے نوح (علیہ السلام)۔

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ

اور جب کبھی آپ پر آپ کی قوم میں سے کوئی رئیس جماعت گزرتی تو وہ آپ سے مذاق کرتی۔ نوح (علیہ)

إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

(السلام) فرماتے کہ اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو، تو یقیناً ہم بھی تم سے مذاق کریں گے

كَمَا تَسْخَرُونَ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ

جس طرح تم مذاق کرتے ہو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے

يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۚ حَتَّىٰ إِذَا

جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب

جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا

ہمارا (عذاب کا) حکم آیا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے کہا کہ اس میں آپ سوار کرا لیجیے ہر

مَنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ

قسم سے جوڑا (یعنی) دو دو (نر اور مادہ) اور اپنے اہل کو مگر وہ جن کے متعلق پہلے بات ہو

الْقَوْلِ وَمَنْ آمَنَ ۖ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۳۱﴾

چکی ہے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں۔ اور آپ کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر تھوڑے۔

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَفُرْسُهَا ۖ

اور نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا ہے۔

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ

یقیناً میرا رب بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور یہ کشتی ان کو لے کر چلتی رہی

كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

ایسی موجوں میں جو پہاڑوں کی طرح تھیں۔ نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ کنارہ میں تھا،

يَبْنَىٰ اِرْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۳﴾

اے میرے بیٹے! تو ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کے ساتھ مت رہ۔

قَالَ سَاوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۖ قَالَ

بیٹے نے کہا عنقریب میں پناہ لوں گا اس پہاڑ پر جو مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَهُ ۖ وَحَالٌ

کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ اور ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿۳۴﴾ وَقِيلَ يَا رَأْسُ

درمیان موج حائل ہو گئی، پھر وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ اور حکم آیا کہ اے زمین!

ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَسْمَأُ أَقْلَعِي ۖ وَغِيَضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ

تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو تھم جا، اور پانی خشک ہو گیا اور معاملہ

الْأَمْرِ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ

ختم ہو گیا اور کشتی ٹھہر گئی جودی پہاڑ پر اور کہا گیا کہ ظالم قوم کا

الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾ وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي

ناس ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا، پھر کہا اے میرے رب! میرا بیٹا

مِنْ أَهْلِیْ وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ

میرے اہل میں سے تھا اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو تمام فیصلہ کرنے والوں میں بہترین فیصلہ

الْحَكِیْمِ ۝ قَالَ يُنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۚ إِنَّهُ

کرنے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا اے نوح! یقیناً وہ آپ کے اہل میں سے نہیں تھا۔ اس لیے کہ اس کا

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۗ

عمل غیر صالح تھا۔ اس لیے آپ مجھ سے ایسا سوال نہ کریں جس کا آپ کو علم نہیں۔

إِنِّيْٓ أَعْظُكَ أَنْ تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجَاهِلِیْنَ ۝ قَالَ رَبِّ

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اس کی تم جہالت کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض

إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ ۗ

کیا اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے سوال کروں ایسی چیز کا جس کا مجھے علم نہیں۔

وَالَا تَعْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ أَكُنْ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

اور اگر تو میری مغفرت نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤں گا۔

قَالَ يُنُوحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَیْكَ

کہا گیا اے نوح! آپ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اتر جائیے، آپ پر بھی

وَ عَلٰی اُمِّمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۚ وَاُمُّمٌ سُنِبَتُهُمْ

اور ان امتوں پر بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور بہت سی امتیں ہیں عنقریب ہم انہیں فائدہ اٹھانے دیں گے،

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ تِلْكَ مِنْ اَنْبِیَآءِ

پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے

الْغٰیْبِ نُوْحِیْهَا اِلَیْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا اَنْتَ

ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، جو آپ اور آپ کی قوم

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۚ فَاصْبِرْ ۚ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

اس سے پہلے جانتی نہیں تھی۔ اس لیے آپ صبر کیجیے۔ یقیناً اچھا انجام

لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَاِلٰی عَادٍ اٰخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يَقَوْمِ

متقیوں کے لیے ہے۔ اور قوم عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام)

اَعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهُ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تم تو صرف

مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَقَوْمَ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنَّ أَجْرِي

جھوٹ گھڑتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو

إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَقَوْمَ

صرف اس اللہ کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، تو وہ تم پر آسمان کو برستا ہوا

مَذَرًا ۚ وَ يَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

چھوڑے گا اور تمہاری موجودہ قوت میں اور قوت کا اضافہ کرے گا اور مجرم بن کر

مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ

پشت مت پھيرو۔ انہوں نے کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی معجزہ نہیں لائے اور ہم اپنے معبودوں کو

بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾

تمہارے کہنے کی وجہ سے چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم آپ پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرِكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۚ

ہم نہیں کہتے مگر یہ کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے آپ کو کوئی برائی لگا دی ہے۔

قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَ أَشْهَدُوكَ إِنِّي بَرِيءٌ

ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ

ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ اللہ کے علاوہ۔ پھر تم اکٹھے ہو کر میرے خلاف تدبیر کرلو، پھر

لَا تُنْظِرُونِ ﴿٥٥﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَ رَبِّكُمْ ۚ

مجھے مہلت بھی مت دو۔ یقیناً میں نے اللہ پر توکل کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي

کوئی چوپایہ نہیں مگر وہ (اللہ) اس کی چوٹی پکڑے ہوئے ہے۔ یقیناً میرا رب

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

سیدھے راستہ پر ہے۔ پھر اگر تم اعراض کرو تو میں نے تمہیں پہنچا دیا

مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

وہ جس کو دے کر میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔ اور میرا رب تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو جانشین بنائے گا۔

وَلَا تَصْرُوهٗ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾

اور تم اس کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔ یقیناً میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

اور جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے ہود (علیہ السلام) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۵۸﴾

لائے تھے اپنی رحمت سے نجات دی۔ اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَاءَتْهُمْ جَارِيَّتُهُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ ۖ وَعَصَوْا رُسُلَهُ

اور یہ قوم عاد ہے، جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اللہ کے پیغمبروں کی نافرمانی کی

وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۵۹﴾ ۖ وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ

اور وہ ہر ظالم سرکش کے حکم کے پیچھے چلے۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے

الدُّنْيَا لَعْنَةُ ۖ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۖ إِلَّا عَادًا كَفَرُوا

لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو! یقیناً قوم عاد نے اپنے رب سے

رَبَّهُمْ ۖ إِلَّا بَعْدًا لِّعَادِ قَوْمِ هُودٍ ﴿۶۰﴾ ۖ وَإِلَىٰ ثَمُودَ

کفر کیا۔ سنو! قوم عاد کا ناس ہو، ہود (علیہ السلام) کی قوم کا۔ اور قوم ثمود کی طرف بھیجا

آخَاهُمْ ضِلْحَامٌ ۖ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ

لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَأَسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ ۖ

اور اس نے تمہیں زمین میں آباد کیا تو تم اس سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو۔

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿۶۱﴾ ۖ قَالُوا يٰصَلِحُ قَدْ كُنْتَ

یقیناً میرا رب قریب، توبہ قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے صالح! یقیناً آپ

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

ہمارے اندر قابل امید تھے اس سے پہلے۔ کیا آپ ہمیں روکتے ہو اس سے کہ ہم عبادت کریں ان چیزوں کی

أَبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا

جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے؟ اور یقیناً ہم اس کی طرف سے گہرے شک میں ہیں جس کی طرف

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿۳۲﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ

تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری کیا رائے ہے اگر میں

عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَ اتَّبَعْتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَهَلْ

اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہو،

يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي

پھر مجھے اللہ کی گرفت سے کون بچائے گا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں؟ پھر تم مجھے نہیں بڑھاتے

غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿۳۳﴾ وَ يَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ

سوائے خسارہ کے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے

آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

نشانی ہے، تو تم اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور تم اسے برائی کے ساتھ

بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۳۴﴾ فَعَقَرُوهَا

مت چھوؤ، ورنہ تمہیں قریبی عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے

فَقَالَ تَتَّبِعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكِ

تو صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ مزے اڑالو اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ ایسا

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا بَعْثْنَا

وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ پھر جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) کو

صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے ہماری رحمت سے

وَمِنْ خِزْيٍ يُومِيذٍ ﴿۳۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۳۷﴾

اور اس دن کی رسوائی سے نجات دی۔ یقیناً تیرا رب وہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا

اور ظالموں کو چیخ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں

فِي دِيَارِهِمْ جُثَيْنٍ ﴿۳۸﴾ كَانُوا لَمْ يَعْنُوا فِيهَا ۖ آلَا

گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو!

إِنَّ شُعُودًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ آلَا بُعْدًا لِشُعُودٍ ﴿۳۹﴾

یقیناً قوم شمود نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ سنو! ناس ہو قوم شمود کے لیے۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا

اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر آئے تو انہوں نے کہا

سَلَامٌ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِئِدٍ ۝۱۶

السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم، پھر وہ نہیں ٹھہرے کہ بھنا ہوا چھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ

پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے ان کے ہاتھ دیکھے کہ اس (کھانے) تک نہیں پہنچتے تو ان کو اجنبی محسوس کیا

مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ

اور ان کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ آپ خوف نہ کیجیے، یقیناً ہم تو قوم لوط کی طرف بھیجے

لُوطٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا

گئے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، پھر وہ ہنس پڑی تو ہم نے انہیں بشارت دی

بِإِسْحَاقَ ۖ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۝۱۷ قَالَتْ

اسحاق کی۔ اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی۔ وہ کہنے لگی

يُؤْيِلَتِي ءَالِدٌ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا

ہائے افسوس! کیا میں اولاد جنوں کی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں۔

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۝۱۸ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ

یقیناً یہ قابل تعجب چیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم تعجب کرتی ہو

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

اللہ کے حکم سے؟ اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم اہل بیت پر ہیں۔

إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝۱۹ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

یقیناً وہ اللہ قابل تعریف، بزرگ ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف دور

الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ

ہو گیا اور ان کے پاس بشارت آئی، تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے

لُوطٍ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۝۲۰

لگے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) نہایت بردبار، آہیں بھرنے والے، توبہ کرنے والے تھے۔

يَا إِبْرَاهِيمُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ

اے ابراہیم! اس سے آپ اعراض کیجیے، یقیناً آپ کے رب کا حکم

رَبِّكَ ۚ وَلَئِنَّهُمْ لَآتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿۷۱﴾

آگیا۔ اور یقیناً ان کے پاس ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جائے گا۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور ان کی

بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۷۲﴾ وَجَاءَهُ

وجہ سے تنگ دل ہوئے اور لوط (علیہ السلام) نے فرمایا یہ بڑا سخت دن ہے۔ اور لوط (علیہ السلام) کے

قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

پاس ان کی قوم آئی ان کی طرف تیز دوڑتی ہوئی۔ اور وہ پہلے سے برائیاں کرتے

السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ

تھے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ فِي صَیْفِي ۚ أَلَيْسَ

ہیں، پھر تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا مت کرو۔ کیا تم

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿۷۳﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا

میں سے کوئی ہدایت یافتہ شخص نہیں؟ وہ کہنے لگے یقیناً آپ کو معلوم ہے کہ ہمیں

فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿۷۴﴾

آپ کی بیٹیوں میں کوئی رغبت نہیں ہے۔ اور یقیناً آپ جانتے ہیں وہ جو ہم چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ أَنِّي بِيَدِي قُوَّةٌ أَوْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ رُكْنٍ

لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کاش کہ مجھے تم پر قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط قبیلہ کی طرف

شَدِيدٍ ﴿۷۵﴾ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا

پناہ لیتا۔ انہوں نے کہا کہ اے لوط! یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں، وہ ہرگز آپ تک

إِلَيْكَ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ

نہیں پہنچ سکیں گے، اس لیے آپ اپنے گھروالوں کو لے کر رات کے کسی حصہ میں سفر کر جائیے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۚ إِنَّهُ مُصِيبُهَا

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی، کہ اسے وہ عذاب پہنچنے والا ہے

مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ

جو اُن کو پہنچے گا۔ یقیناً اُن کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا وقت ہے۔ کیا صبح

بِقَرِيبٍ ﴿۸۶﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارے عذاب کا حکم آ گیا تو ہم نے اس کے اوپر والے حصہ کو اس کے نیچے والا حصہ بنا دیا

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ مَّنْضُودٍ ﴿۸۷﴾

اور ہم نے اُن کے اوپر مٹی کے پتھر برسائے، جو لگاتار برس رہے تھے۔

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۚ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ

جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے پاس۔ اور یہ بستی ظالموں سے کچھ دور

بَبَعِيدٍ ﴿۸۸﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ

نہیں ہے۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام)

يَقُومُوا عِبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ

نے فرمایا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

وَلَا تَنقُصُوا الْبِكْيَالَ وَالْبِيزَانَ إِنِّي أَرِيكُمْ خَيْرَ

اور تم ناپ اور تول میں کمی نہ کرو، اس لیے کہ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں

وَأِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿۸۹﴾ وَيَقُومُوا

اور میں تم پر ایک گھیرنے والے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

أَوْفُوا الْبِكْيَالَ وَالْبِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخُسُوا

ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو اور لوگوں کو اُن کی

النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعَثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۹۰﴾

چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ

اللہ کی بقیہ چیزیں تمہارے لیے بہتر ہیں اگر تم ایمان والے ہو۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿۹۱﴾ قَالُوا يَشْعِيبُ أَصْلُوتِكَ

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب! کیا آپ کی نماز

تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ

آپ کو اس کا حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں اُن کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے

فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۚ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿۹۲﴾

مالوں میں کرنا چھوڑ دیں جو ہم چاہیں؟ یقیناً تم حلم والے، ہدایت یافتہ ہو۔

الْقُرْآنِ

قَالَ يَقَوْمِ ارْعَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي

شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! بتلاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح راستہ پر ہوں

وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا اُرِيدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہو۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تمہاری مخالفت کروں

اِلَىٰ مَا اَنْهَكُم عَنْهُ ۚ اِنْ اُرِيدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ

ان چیزوں کو کر کے جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

جتنی میں طاقت رکھوں۔ اور میری توفیق نہیں ہے مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میں نے توکل کیا

وَإِلَيْهِ اُنِيبُ ﴿۸﴾ وَيَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي

اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں اس بات کی طرف نہ لے جائے

اَنْ يُصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَا اَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ اَوْ قَوْمَ هُودٍ

کہ تمہیں پہنچ جائے اس جیسا عذاب جو قوم نوح یا قوم ہود

اَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوا

یا قوم صالح کو پہنچا۔ اور قوم لوط تم سے کچھ دور نہیں ہیں۔ اور تم اپنے رب سے استغفار

رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوَبُّوا اِلَيْهِ ۚ اِنَّ رَبِّي رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ ﴿۱۰﴾ قَالُوا

کرو، پھر تم اس کی طرف توبہ کرو۔ یقیناً میرا رب بہت زیادہ رحم کرنے والا، محبت کرنے والا ہے۔ انہوں

يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰكَ

نے کہا کہ اے شعیب! ہم بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اس میں سے جو تم کہتے ہو اور یقیناً ہم تمہیں اپنے

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۚ وَمَا اَنْتَ

درمیان کمزور دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر آپ کا قبیلہ نہ ہوتا، تو ہم آپ کو رجم کر دیتے۔ اور آپ

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۱۱﴾ قَالَ يَقَوْمِ اَرَهَيْتُمْ اَعْرُ عَلِيْكُمْ

ہم پر کچھ بھاری نہیں ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے

مِّنْ اللّٰهِ ۚ وَاتَّخَذْتُمْ وِرَآءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۚ اِنَّ رَبِّيْ

زیادہ بھاری ہے؟ اور تم نے اس کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے۔ یقیناً میرا رب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲﴾ وَيَقَوْمِ اَعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ

تمہارے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،

إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ
میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو

يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ
اس کو رسوا کر دے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم منتظر رہو، میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے

رَقِيبٌ ﴿١٦﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ
والا ہوں۔ اور جب کہ ہمارا عذاب آیا تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور اُن لوگوں کو جو آپ کے

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور اُن ظالموں کو چیخ نے

الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿١٧﴾ كَانِ
پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ

لَمْ يَخْنَعُوا فِيهَا ۚ إِلَّا بَعْدَ لَمَدَيْنَ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُودُ ﴿١٨﴾
اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو! ناس ہو مدین کے لیے جس طرح کہ قوم ثمود کا ناس ہوا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا اپنے معجزات دے کر اور واضح دلیل دے کر۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِئِهِ فَاتَّبَعُوهُ أَمَرَ فِرْعَوْنَ ۚ
فرعون اور اس کی قوم کی طرف، پھر بھی وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلے۔

وَمَا أَمَرَ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٢٠﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
اور فرعون کا حکم اچھا نہیں تھا۔ وہ اپنی قوم کے آگے آگے قیامت کے دن چل رہا ہوگا،

فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۚ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٢١﴾
پھر اُن کو دوزخ میں داخل کرے گا۔ اور وہ اترنے کا برا گھاٹ ہے۔ اور اس

فِي هَذِهِ لَعْنَةٌ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ بِئْسَ الرِّفْدُ
دنیا میں ان کے پیچھے لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ بہت بری مدد ہے جو

الرَّفُودُ ﴿٢٢﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغُرٰى نَقُصُّهُ عَلَيْكَ
ان کو دی گئی۔ یہ ان بستیوں کے قصوں میں سے کچھ ہم آپ کے سامنے تلاوت کرتے ہیں

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿٢٣﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ
جن میں سے کچھ کھڑی ہوئی ہیں اور کچھ کٹی ہوئی ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے، پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے ان کے وہ معبود جن کو

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ

وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے تھے جب کہ آپ کے رب کا عذاب

رَبِّكَ ۚ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿۱۱﴾ وَكَذَلِكَ أَخْذُ

آیا۔ اور ان (مشرکین) کو سوائے نقصان کے انہوں (معبودوں) نے نہیں بڑھایا۔ اسی طرح آپ کے

رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ

رب کی پکڑ ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جب کہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ یقیناً اس کی پکڑ

أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿۱۲﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ

دردناک، سخت ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اس شخص کے لیے جو آخرت کے

عَذَابِ الْآخِرَةِ ۚ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ ۙ لَهُ النَّاسُ

عذاب سے ڈرے۔ یہ وہ دن ہے کہ جس کے لیے انسانوں کو جمع کیا جائے گا

وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿۱۳﴾ وَمَا نُنْخِرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ

اور یہ وہ دن ہے جس میں گواہوں کو حاضر کیا جائے گا۔ اور ہم اس کو موخر نہیں کر رہے مگر مقرر کیے ہوئے

مَعْدُودٍ ﴿۱۴﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلِّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

وقت کے لیے۔ جس دن وہ آئے گا تو کوئی شخص بات نہیں کر سکے گا مگر اللہ کی اجازت سے۔

فَبَيْنَهُمْ شِقَاوَةٌ ۖ وَسَعِيدٌ ﴿۱۵﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا

پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ہوں گے۔ البتہ جو بد بخت ہوں گے

فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿۱۶﴾ خُلِدِينَ فِيهَا

وہ دوزخ میں ہوں گے، ان کے لیے اس میں چلانا اور سسکیاں ہوں گی۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ

جب تک آسمان اور زمین باقی ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔

إِنَّ رَبَّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿۱۷﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعَدُوا

یقیناً آپ کا رب وہی کرتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ البتہ جو نیک بخت ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ

وہ جنت میں ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُوذٍ ﴿۱۸﴾
اور زمین قائم ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔ ایسی عطاء کے طور پر جو بند نہیں کی جائے گی۔

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ
پھر آپ شک میں نہ رہئے اس کی طرف سے جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں۔ یہ عبادت نہیں کرتے ہیں

إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوقِنُوهُمْ
مگر اسی طرح جس طرح کہ اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم اُن کو اُن کا

نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ
حصہ پورا پورا دینے والے ہیں اس حال میں کہ وہ کم نہیں کیا جائے گا۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
کو کتاب دی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر ایک بات آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہو چکی

مِّن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ
نہ ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً وہ اس کی طرف سے بڑے شک

مُرِيبٍ ﴿۲۰﴾ وَإِنَّ كَلَّا لَلْیُوفِّیَنَّهُمْ سَرَبُّكَ
میں ہیں۔ اور بیشک سب کو آپ کا رب اُن کے اعمال پورے پورے

أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا یَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۱﴾ فَاسْتَقِمْ
دے گا۔ اس لیے کہ وہ اُن کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ اس لیے آپ استقامت اختیار کیجیے

كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ
جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے، اور تم دائرہ سے نہ نکلو۔ یقیناً وہ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور تم ان ظالموں کی طرف ذرا بھی میلان

ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ
نہ کرنا، ورنہ تمہیں آگ پہنچ کر رہے گی۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی

مِّنْ أَوْلِيَاءٍ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۲۳﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِی
نہیں ہوں گے، پھر تمہاری نصرت نہیں کی جا سکے گی۔ اور آپ دن کے دونوں کناروں

النَّهَارِ وَ زُلْفًا مِّنَ اللَّیْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ
میں اور رات کی ابتدائی گھڑیوں میں نماز قائم کیجیے۔ یقیناً نیکیاں برائیوں کو

السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرِي لِلذَّكْرَيْنِ ۝ وَاصْبِرْ
ختم کر دیتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے والوں کے لیے یاد دہانی ہے۔ اور آپ صبر کیجیے،

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ ۝
پھر یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ
پھر ان قوموں میں سے جو تم سے پہلے تھیں عقل والے لوگ کیوں نہ ہوئے

يَنهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ
جو زمین میں فساد سے روکتے سوائے تھوڑے لوگوں کے ان میں سے

أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُشْرِفُوا فِيهِ
جن کو ہم نے نجات دی؟ اور ظالم لوگ اس کے پیچھے پڑے جس میں انہیں عیش ملا،

وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں

الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝ وَلَوْ شَاءَ
کو ظلم سے ہلاک کر دے جب کہ وہاں والے اصلاح کر رہے ہوں۔ اور اگر آپ کا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ
رب چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک امت بنا دیتا۔ اور یہ برابر اختلاف

مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۚ
کرتے رہتے ہیں۔ مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا۔ اور اسی وجہ سے اللہ نے اُن کو پیدا کیا ہے۔

وَتَبَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
اور آپ کے رب کا کلمہ تام ہو کر رہا کہ میں انسانوں اور جنات سب سے جہنم کو

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ
ضرور بھروں گا۔ اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے آپ کے سامنے

مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنَبِّئُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ
بیان کرتے ہیں کہ ہم اس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں۔ اور ان قصوں میں

فِي هَذِهِ الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ
آپ کے پاس حق اور نصیحت اور ایمان والوں کے لیے یاد دہانی آئی ہے۔ اور آپ فرما دیجیے

لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا
ان سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو، ہم بھی

عَمَلُونَ ﴿۱۲﴾ وَاَنْتَظِرُوا ؕ اِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
عمل کر رہے ہیں۔ اور تم انتظار کرو، ہم بھی منتظر ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی چھپی

السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ
ہوئی چیزوں کا علم ہے اور اسی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾
اور اسی پر توکل کیجیے۔ اور آپ کا رب تمہارے عمل سے بے خبر نہیں ہے۔

رُكُوعًا ۱۲

(۱۲) سُورَةُ يُوسُفَ بِمَكِّيَّةٍ (۵۳)

آيَاتُهَا ۱۱۱

اور ۱۲ رکوع ہیں

سورۃ یوسف مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنِ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ الْبَیِّنِ ﴿۱﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ
الرّٰ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ یقیناً ہم نے اسے

قُرْءَانًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾ مَحْنُ نَقْصُ
عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ ہم آپ کے سامنے

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا
بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْآنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۳﴾
وحی کیا۔ اور یقیناً اس سے پہلے آپ بے خبر لوگوں میں سے تھے۔

اِذْ قَالَ یُوسُفُ لِاَبِیْهِ یَا اَبَتِ اِنِّیْ رَاِیْتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب کہ یوسف (علیہ السلام) نے اپنے ابا سے کہا اے میرے ابا! میں نے گیارہ

كُوْكَبًا وَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاِیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ﴿۴﴾
ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے انہیں دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ یٰ بُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰی اِخْوَتِكَ
یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان مت کرنا

فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ
ورنہ وہ تیرے خلاف تدبیر کریں گے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا

مُبِينٌ ۝ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
دشمن ہے۔ اور اسی طرح تیرا رب تجھے منتخب کرے گا اور تجھے

مَنْ تَأْوِيلِ الْآحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ
خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اتمام تک پہنچائے گا

وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا عَلَى أَبَوَيْكَ
اور آلِ یعقوب پر بھی جیسا کہ اسے اتمام تک پہنچایا اس سے پہلے تیرے اجداد

مِنْ قَبْلُ اِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر۔ یقیناً تیرا رب علم والا، حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِلْمَسْأِلِينَ ۝
یقیناً یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں میں سوال کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں تھیں۔

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا
اور وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب کہ انہوں نے کہا کہ یوسف اور اُن کا بھائی ہمارے ابا کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ آبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اِقْتُلُوا
حالانکہ ہم مضبوط جماعت ہیں۔ یقیناً ہمارے ابا البتہ کھلی غلطی میں ہیں۔ تم یوسف

يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ
کو قتل کر دو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو تو تمہارے لیے تمہارے ابا کی توجہ خالص رہ جائے گی

وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا ضَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ
اور اس کے بعد تم اچھے لوگ بن جانا۔ ان میں سے کسی کہنے والے

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ
نے کہا کہ تم یوسف کو قتل مت کرو بلکہ اسے کنویں کی تاریکیوں میں پھینک دو

يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝
کہ اسے گزرنے والے قافلوں میں سے کوئی اٹھا لے گا، اگر تم ایسا کرنے والے ہو۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا! آپ کو کیا ہوا کہ آپ ہم پر مطمئن نہیں یوسف کے بارے میں حالانکہ ہم یقیناً

لَهُ لَنُصْحُونَ ﴿۱۱﴾ أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَعِ وَيَلْعَبُ
اس کے خیر خواہ ہیں۔ آپ اسے ہمارے ساتھ کل کو بھیج دیجیے کہ وہ کھائے اور کھیلے

وَأَنَا لَهُ لَحَافُظُونَ ﴿۱۲﴾ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا
اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً مجھے یہ بات غمگین کرتی

بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ
ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں اس سے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ تم اس سے

غَفُلُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا
بے خبر ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ ہم مضبوط نوجوان ہیں، یقیناً تب تو ہم

إِذَا لَخْخِرُونُ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ
اس وقت خسارہ والے ہوں گے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کو لے کر گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا اس

فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ
بات پر کہ یوسف (علیہ السلام) کو کنویں کی تاریکیوں میں ڈال دیں۔ اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کی طرف

هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۵﴾ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً
وجہ کی کہ ضرور آپ ان کو جتاؤ گے ان کی یہ حرکت اس حال میں کہ ان کو پتہ بھی نہیں ہوگا۔ اور وہ اپنے باپ کے پاس

يَبْكُونَ ﴿۱۶﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا
عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے۔ کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا! یقیناً ہم دوڑنے لگے تھے اور ہم نے

يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَالْكَاهَنُ الذِّئْبُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ
چھوڑ دیا تھا یوسف کو اپنے سامان کے پاس، پھر اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہم پر یقین کرنے والے

لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿۱۷﴾ وَجَاءُوا عَلَى قَبْرِهِ بِدَمٍ
نہیں ہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ یوسف (علیہ السلام) کی قمیص پر جھوٹا خون لے کر

كَذِبٌ ۖ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ
آئے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک امر کو مزین کیا ہے۔ اب تو صبر

جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَجَاءَتْ
ہی بہتر ہے۔ اور اللہ مددگار ہے اس بات پر جو تم بیان کرتے ہو۔ اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبْشَى
آیا، پھر انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ تو وہ کہنے لگا، خوشخبری ہو!

هَذَا غُلْمٌ ۖ وَاسْرُوءُ بِضَاعَةٍ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾

یہ تو لڑکا ہے۔ اور انہوں نے یوسف (علیہ السلام) کو سامان بنا کر چھپا دیا، اور اللہ خوب جانتے ہیں اس حرکت کو جو وہ کرتے تھے۔

وَسَرَّوْهُ بِشَيْنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا فِيهِ

اور انہوں نے یوسف (علیہ السلام) کو بیچ دیا معمولی قیمت کے بدلہ میں، گئے چنے چند دراہم کے بدلہ میں۔ اور وہ یوسف (علیہ)

مِنَ الزَّاهِدِينَ ۚ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ

السلام) میں بے رغبتی کرنے والوں میں سے تھے۔ اور اس شخص نے جس نے یوسف (علیہ السلام) کو خرید مصر سے اس

لِمَرْأَتِهِ أَكْرَمَنِ مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو ان کا ٹھکانا اچھا رکھ، ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں نفع دے

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

یا ہم اسے لڑکا ہی بنالیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں قدرت دی۔

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ

اور اس لیے تاکہ ہم انہیں خوابوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے حکم پر غالب

عَلَىٰ أَمْرِهِ ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

ہیں لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور جب یوسف (علیہ السلام) اپنی جوانی کو

أَشَدَّهُ اتَّبَعَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْحَسَنِينَ ﴿۱۷﴾

پہنچ گئے، تو ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو حکمت اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَرَأَوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ

اور یوسف (علیہ السلام) کی طلبگار ہوئی وہ عورت جس کے کمرہ میں یوسف (علیہ السلام) تھے اور تمام

الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

دروازے اس نے بند کر لیے اور کہنے لگی جلدی آ جاؤ۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ! عزیز مصر

رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَقَدْ

میرے مربی نے یقیناً بہت اچھی طرح مجھے رکھا ہے۔ یقیناً ظالم فلاح نہیں پاتے۔ یقیناً اس عورت نے

هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۖ

یوسف (علیہ السلام) کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ اور یوسف (علیہ السلام) بھی اس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے رب کے برہان کو نہ دیکھتے۔

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۖ إِنَّهُ مِنْ

اسی طرح (ہم نے کیا) تاکہ ہم یوسف (علیہ السلام) سے پھیر دیں برائی اور بے حیائی کو۔ یقیناً یوسف (علیہ السلام)

عِبَادِنَا الْخُلَصِينَ ﴿۱۲﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيصَهُ

ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت (زلیخا) نے یوسف

مِنْ دُبُرٍ ۖ وَالْفَيَّا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا جَزَاءُ

(علیہ السلام) کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے زلیخا کے شوہر کو پایا دروازہ کے پاس۔ زلیخا کہنے لگی کہ اس

مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ

شخص کی کیا سزا ہے جو آپ کی بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اس کو قید کر دیا جائے یا اسے

الْيَمِّ ﴿۱۳﴾ قَالَ هِيَ رَأَوْدَتُنِي عَنْ نَفْسِي ۖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

دردناک سزا دی جائے؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ عورت تو خود مجھ سے میری طالب ہوئی تھی اور زلیخا

مَنْ أَهْلِهَاءَ ۖ إِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ مِنْ قُبْلِ فَصَدَقَتْ

کے گھر والوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو زلیخا سچی

وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۱۴﴾ وَإِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ

ہے اور یوسف جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۵﴾ فَلَمَّا رَأَى قَبِيصَهُ

پھٹا ہوا ہے تو زلیخا جھوٹی ہے اور یوسف سچوں میں سے ہے۔ پھر جب عزیز مصر نے ان کا کرتہ دیکھا

قَدْ مِنْ دُبُرٍ ۖ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ

جو پھٹا ہوا تھا پیچھے سے تو اس نے کہا کہ یقیناً یہ تمہاری مکاریوں میں سے ہے۔ یقیناً تمہارا مکر

عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ يُوسُفُ أَعْرَضُ عَنْ هَذَا ۖ وَاسْتَغْفِرِي

بڑا بھاری ہوتا ہے۔ اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو۔ اور (اے زلیخا!) تو اپنے گناہ کے لیے

لِدُنْيِكَ ۖ إِنَّكَ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿۱۷﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ

استغفار کر۔ یقیناً تو ہی قصور وار ہے۔ اور شہر کی عورتوں

فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ

نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے غلام سے اُسی کا مطالبہ کرتی ہے۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۱۸﴾

یقیناً اس کی محبت اس کے دل کے اندر گھس گئی ہے۔ یقیناً ہم اسے کھلی غلطی میں دیکھ رہے ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ ۖ وَأَعْتَدَتْ

پھر جب اس نے اُن کا مکر سنا تو اس نے اُن کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا اور ان کے لیے ایک بیٹھک

لَهُنَّ مُتَّكَأٌ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا
(مجلس) تیار کی اور ان عورتوں میں سے ہر ایک کو چھری دی

وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْنَا ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ
اور کہا کہ یوسف! تم ان کے سامنے نکل کر آؤ۔ پھر جب ان عورتوں نے یوسف (علیہ السلام) کو دیکھا تو ششدر رہ

أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا
گئیں اور انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے

إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُبْتُنِنِي فِيهِ
مگر ایک بزرگ فرشتہ۔ زلیخا کہنے لگی پھر یہی تو وہ ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔

وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ
یقیناً میں اس کی طالب ہوئی، لیکن اس نے معصوم رہنا چاہا۔ اور اگر

لَمْ يَفْعَلْ مَا أَمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّغِيرِينَ ﴿۳۲﴾
وہ نہیں کرے گا وہ جس کا میں اسے حکم دے رہی ہوں تو یقیناً اُسے قید کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ
یوسف (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! قید خانہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس کام سے جن کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں۔

وَالَّا تَصْرَفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ
اور اگر تو مجھ سے ان کی مکاری کو نہیں پھیرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں

مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ
سے بن جاؤں گا۔ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی، پھر یوسف (علیہ السلام) سے اُن کے مکر کو پھیر دیا۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَأْ لَهُمْ مِن بَعْدِ مَا رَأَوُا
یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔ پھر انہیں خیال آیا اس کے بعد کہ انہوں نے بہت سی نشانیاں

الْآيَاتِ لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
دیکھ لیں کہ یوسف (علیہ السلام) کو ایک وقت تک کے لیے قید کر دیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے ساتھ قید خانہ میں داخل

فَتَيْنٍ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ
ہوئے دونو جوان۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یقیناً میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أُحْمَلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ
اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

الظَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾

پرندے کھا رہے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں اس کی تعبیر دیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو نیک لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِي إِلَّا نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارے پاس نہیں آئے گا وہ کھانا جو تمہیں کھانے کو دیا جاتا ہے مگر میں تمہیں اس کی تعبیر

قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي

بتلاؤں گا اس سے پہلے کہ وہ تمہارے پاس آئے۔ یہ اُن علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائے ہیں۔ یقیناً

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

میں نے اس قوم کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتی اور جو آخرت کا انکار کرنے

كُفَرُوا ۚ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ

والی ہے۔ اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی ملت کا اتباع

وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نَشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

کیا ہے۔ ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اللہ کا شریک ٹھہرائیں کسی بھی چیز کو۔

ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

یہ اللہ کا ہم پر فضل ہے اور تمام انسانوں پر بھی، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾ يُصَٰحِبِي السِّجْنِ ؕ أَرْبَابٌ

لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! کیا الگ الگ

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٨﴾ مَا تَعْبُدُونَ

رب بہتر ہیں یا یکتا غالب اللہ بہتر ہے؟ تم اللہ کو چھوڑ کر کے

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءَ سَمَّيْتُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أُنْزِلَ

عبادت نہیں کرتے مگر چند ناموں کی جو تم اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، اللہ نے

اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ

اس پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ جس نے حکم دیا ہے

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

کہ عبادت مت کرو مگر اسی کی۔ یہی سیدھا دین ہے، لیکن لوگوں

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ يُصَٰحِبِي السِّجْنِ ؕ أَمَّا أَحَدُكُمَا

میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! البتہ تم میں سے ایک

فَيَسْقِي رَبُّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ

وہ اپنے بادشاہ کو شراب پلائے گا۔ اور البتہ دوسرا اسے سولی دی جائے گی، پھر اس کے سر میں سے

مِنْ رَأْسِهِ ۖ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۝

پرندے کھائیں گے۔ اس معاملہ کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے ہو۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي

اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے فرمایا کہ جس کے متعلق آپ نے گمان کیا کہ وہ ان دونوں میں سے نجات پانے والا

عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَانْسِلْهُ الشَّيْطَانُ ذَكَرَ رَبِّهِ فَلَيْثَ فِي السِّجْنِ

ہے کہ تو مجھے اپنے بادشاہ کے یہاں یاد رکھنا۔ پھر شیطان نے اسے بھلا دیا یوسف (علیہ السلام) کا بادشاہ سے تذکرہ کرنا، پھر

بِضْعَ سِنِينَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ

یوسف (علیہ السلام) قید خانہ میں کئی سال ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ یقیناً میں سات موٹی گائیں دیکھ رہا

سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۖ وَسَبْعُ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ

ہوں جن کو کھا رہی ہیں سات دہلی گائیں اور سات سبز خوشوں کو دیکھ رہا ہوں اور دوسرے سات خشک خوشوں

وَأُخَرَ يُبْسِتُ ۚ يَأْكُلُهَا الْمَلَأُ أَفْتُونٍ فِي رُءْيَايَ

کو دیکھ رہا ہوں۔ اے درباریو! تم مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں

إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ۝ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ

اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو ذہنی تصورات ہی کے خواب ہیں۔

وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِي

اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور اس شخص نے کہا جس نے دو آدمیوں

بِمَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ

میں سے نجات پائی تھی اور اس کو یاد آیا ایک طویل زمانہ کے بعد، اس نے کہا کہ میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتاؤں گا،

فَأَرْسَلُونِ ۝ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ

اس لیے تم مجھے بھیجو۔ اے یوسف! اے صدیق! آپ ہمیں تعبیر دیجیے سات موٹی

بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۖ وَسَبْعِ

گائیوں کے بارے میں جن کو کھا رہی ہیں سات دہلی گائیں اور سات سبز خوشوں

سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يُبْسِتُ ۚ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

کے بارے میں اور دوسرے سات خشک خوشوں کے بارے میں، تاکہ میں ان لوگوں کے پاس واپس جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ قَالَ تَزَرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاءَ
تاکہ انہیں علم ہو۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم کھیتی کرو گے لگاتار سات سال۔

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا
پھر جو تم کھیتی کرو اسے چھوڑ دو اس کے خوشہ میں مگر تھوڑا اس میں سے

مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۳۲﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ
جو تم کھاؤ۔ پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْصِنُونَ ﴿۳۳﴾
جو کھا جائیں گے اُسے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے تیار کیا ہے مگر تھوڑا اس میں سے جو تم محفوظ رکھو۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ انْتَوِي بِهِ
اور اس میں وہ پھل نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ تم اُسے میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ
چنانچہ جب یوسف (علیہ السلام) کے پاس قاصد آیا، تو یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تو اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا،

النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
پھر اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ دیے تھے۔ یقیناً میرا رب ان کے مکر کو خوب

عَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ
جانتا ہے۔ عزیز مصر نے پوچھا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف کو اس کی ذات سے

عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ
ورغلا یا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ کی پناہ! ہم ان کے بارے میں کوئی برائی نہیں جانتے۔ عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ اب حق واضح

قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ ائْتِنِ حُصْحَصَ الْحَقِّ ۚ أَنَا رَاوَدْتُهُ
ہو گیا۔ میں نے اس کو ورغلا یا تھا (مطالبہ کیا تھا اُس کی ذات کا، نہ کسی خدمت کا) اس کی ذات سے اور یقیناً وہ بچوں میں سے

عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۶﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَتَىٰ
ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے فرمایا یہ میں نے اپنی براءت کے لیے سب کچھ برداشت کیا) یہ اس لیے تاکہ وہ (عزیز مصر)

لَمْ أَخْنُهِ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْخَائِبِينَ ﴿۳۷﴾
جان لے کہ میں نے اس سے خیانت نہیں کی اس کی غیبت میں اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتے۔